ماہ ربیع الثانی کے لیے

خصوصی مناقب

بحضور سیدنا غوث الاعظم

حضرت عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

Siddiqui Publications

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ
لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَة
لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّه
ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

(ہاں! اولیاء اللہ کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ کچھ حزن وملال
جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے رہے
ان کے لیے دنیا اور آخرت میں خوشخبری ہے،
اللہ کی باتیں بدلا نہیں کرتیں
یہی عظیم الشان کامیابی ہے)

(سورۃ یونس: آیت 62 تا64)

Siddiqui Publications

★

چراغِ خانۂ زہرا و حیدر قطبِ ربّانی
گلِ شاداب گلزارِ محمد ، غوثِ صمدانی

بہت ڈھونڈا نہ پایا مثل تیرا ساری دنیا میں
تری صورت ہے لاثانی، تری سیرت ہے لاثانی

ولایت جس کو ملتی ہے تو ملتی ہے ترے گھر سے
مسلّم ہو گئی تیرے لئے ، باطن کی سلطانی

تمھارا نام لیوا ہوں تمھارا در نہ چھوڑوں گا
گدائی کام ہے میرا ، تمھیں زیبا جہاں بانی

غلامِ درگہِ غوثِ مکرم ، حسرتِ مسکیں
الٰہی دور ہو تیرے کرم سے ، سب پریشانی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ

Siddiqui Publications

★

سُرورِ دلِ مصطفیٰ ، غوثِ اعظم
تجلیٔ نورِ خدا ، غوثِ اعظم

ہیں زیرِ قدم تیرے سر اولیاء کے
ہے اعلیٰ ترا مرتبہ ، غوثِ اعظم

تم اچھے ہو اللہ کے ہو پیارے
میں اچھا نہیں ہوں تو کیا، غوثِ اعظم

بھلوں کی تو ہوتی ہے ساری خدائی
بُرے کو بھلا کیجیے ، یا غوثِ اعظم

کہاں چھوڑتے ہیں گنہگار دامن
کہ وابستہ تیرے ہیں، یا غوثِ اعظم

خبر بھی ہے کچھ حسرتؔ بے نوا کی
کہ کیا حال اس کا ہے، یا غوثِ اعظم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ

Siddiqui Publications

★

شَيئًا لِلّٰهِ يَا عَبْدَ الْقَادِرْ ، مُحی الدِّیْنْ فِی الْقَلْبِ حَاضِرْ

جِیْلَانِی بِاللّٰہِ بَادِرْ ، اَلْمَدَدْ یَا عَبْدَ الْقَادِرْ ، اَلْمَدَدْ یَا عَبْدَ الْقَادِرْ

یَا جُنُوْدَ الذّاکِرِیْنَ ، یَا شُهُوْدَ الْحَاضِرِیْنَ

اَکْثِرِ ذِکْرًا مُّبِیْنَا ، لِدَلِیْلِ الطَّالِبِیْنَ

شَيئًا لِلّٰهِ يَا عَبْدَ الْقَادِرْ ۔۔۔ (مکرر)

اَنْ تَقُوْلُ یَا مَلَاذُ ، وَاسِعَ الْفَضْلِ الْمَعَاذَ

مِنْکُمْ لَنَا نَفَادًا ، کُنْ لَّنَا عَوْنًا مُبِیْنَا

شَيئًا لِلّٰهِ يَا عَبْدَ الْقَادِرْ ۔۔۔ (مکرر)

اَنْتَ حَقًّا مُّحْیِ الدِّیْنَ ، اَنْتَ قُطْبٌ بِالْیَقِیْنَ

اِنْتَ غَوْثٌ کُلَّ حِیْنَ ، فَادْفَعْ عَنَّا مَا جَنَیْنَا

شَيئًا لِلّٰهِ يَا عَبْدَ الْقَادِرْ ۔۔۔ (مکرر)

اَنْتَ اَتْقَی الْاَتْقِیَآءِ ، اَنْتَ اَصْفَی الْاَصْفِیَآءِ

صِرْتَ تَاجَ الْاَوْلِیَآءِ ، اٰتِنَا فَتْحًا مُّبِیْنَا

اَنْتَ مُبْدِءُ نَّوَادِرِ ، مَظْهِرٌ مَّا فِی الضَّمَائِرِ

مُخْبِرٌ مَّا فِی السَّرَائِرِ ، رَحْمَةُ الدُّنْیَا وَدِیْنَا

شَيئًا لِلّٰهِ يَا عَبْدَ الْقَادِرْ ۔۔۔ (مکرر)

Siddiqui Publications

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

Siddiqui Publications

(اے میرے رب! تو مجھے اور میری اولاد کو توفیق عطا کر کہ پابندی سے نماز قائم کریں
اے ہمارے رب! ہماری دعا قبول فرما
اے ہمارے رب! قیامت کے دن میری، میرے ماں باپ کی اور تمام مؤمنین کی مغفرت فرما)

آمین

ربیع الاول ۱۴۲۷ھ

اپریل ۲۰۰۶ء